از عدالتِ عظمیٰ

سرال کمار

بنام

سٹیٹ آف ہریانہ ودیگران

تاریخ فیصلہ: 12 جنوری 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور فیضان الدین، جسٹس صاحبان۔]

ہریانہ سیلز ٹیکس ایکٹ:

دفعات 37، 38 - جوازیت - دفعہ 38 پہلے ہی سابقہ فیصلوں میں ختم کر دی گئی تھی — دفعہ 37 پہلے ہی درست قرار دی گئی ہے - وضاحت - دستاویزات یعنی چالان، کیش میمو اور بل پیش کرنا - اگر کیریئر کے ڈرائیور / نگران متعلقہ دستاویزات پیش نہ کر سکے، لیکن سیلز ٹیکس آفیسر کو مطمئن کر دے کہ یہ دستاویزات پیش کرنا ممکن نہیں تھا، تو آفیسر ان کی پیشکش پر اصرار نہیں کرے گا۔ - تاہم، مال بردار گاڑی کا ریکارڈ، ٹرپ شیٹ، یا لاگ بک پیش کرنا لازمی ہے اور اس سے استثنا نہیں دیا جا سکتا۔

سیلز ٹیکس آفیسر، کانپور ودیگران بنام یونین آف انڈیا ودیگران، [1995] ضمیمہ (1) ایس سی سی 410، قابل اطلاق ہے۔

ریاست ہریانہ ودیگران بنام سنت لال ودیگر، (1993) 91 ایس ٹی سی 321 اور ڈیلائٹ کیریئرز (ضابطہ) بنام ریاست ہریانہ ودیگران، (1990) 77 ایس ٹی سی 170، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2122، سال 1996۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سی ڈبلیو پی، نمبر 2674، سال 1983 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 12.8.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ہریش این سالوی، مس راچنا سریواستو اور مس رانی چھابرا۔

جواب دہندگان کے لیے مس نشا باغچی اور مس اندو ملہوترا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے لیے فاضل وکیلوں کو سنا ہیں۔

یہ اپیل پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے اس فیصلے کے خلاف ہے جس میں رٹ پٹیشن کو جزوی طور پر اجازت دی گئی ہے۔رٹ پٹیشن دہندہ نے ہریانہ سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعات 37 اور 38 کے جواز کو عدالت عالیہ میں چیلنج کیا۔جہاں تک دفعہ 38 کا تعلق ہے، اسے عدالت عالیہ نے پہلے کے ایک فیصلے میں خارج کر دیا تھا جس کی تصدیق اس عدالت نے ریاست ہریانہ ودیگراں بنام سنت لال ودیگر، (1993)91 ایس ٹی سی 321 میں کی ہے۔ایکٹ کے دفعہ 38 کے حوالے سے مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ایکٹ کے دفعہ 37 پر آتے ہوئے، اس عدالت نے ڈیلائٹ کیریئرز (اندراج شدہ) میں بھی اس کی صداقت کو برقرار رکھا۔ بنام ریاست ہریانہ ودیگراں، (1990)77 ایس ٹی سی 170۔اس طرح دفعہ 37 کی صداقت کا سوال بھی اب زیر بحث نہیں ہے۔تاہم، اپیل کنندہ کے وکیل سری ہریش این سالوے نے کہا ہے کہ اپیل کنندہ کے لیے دفعہ 37 کی ذیلی دفعہ (2) میں مذکور کچھ دستاویزات پیش کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ہم اس مسئلے کو واضح کر سکتے ہیں، دفعہ 37(2) درج ذیل ہے:

"سامان کا مالک یا نگران اور جب سامان کسی مال بردار کے ذریعے لے جایا جاتا ہے، تو ڈرائیور یا سامان بردار کا کوئی دوسرا نگران، اپنے ساتھ مال بردار کا ریکارڈ، ٹرپ شیٹ یا لاگ بک (ایک چالان کے ساتھ جو مقرر کیا جائے یا کیش میمورنڈم یا بل جو بھی معاملہ ہو)، تجارت کے مقاصد کے لیے اس کے ذریعے لے جایا جاتا ہے اور اسے چیک پوسٹ یا رکاوٹ کے نگران افسر یا اسسٹنٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر یا اس طرح کے محکمے کے کسی دوسرے افسر کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سامنے پیش کرے گا جو اس کے ذریعے لے جایا جاتا ہے۔ دوسرے افسر، جیسا کہ ریاستی حکومت، نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے، کسی بھی دوسری جگہ پر مال بردار جہاز کی جانچ پڑتال کرے۔

ذیلی دفعہ کے پڑھنے سے یہ واضح ہے کہ ذیلی دفعہ دستاویزات کے دو سیٹوں سے مراد ہے۔ دستاویزات کا پہلا سیٹ مال بردار ریکارڈ، ٹرپ شیٹ اور لاگ بک ہیں۔ متبادل میں ان کا ذکر کیا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ ان تینوں دستاویزات میں سے کسی ایک کو پیش صنعتی عمل کافی ہو گا۔ ذیلی دفعہ مزید آگے بڑھتی ہے اور کہتی ہے کہ مذکورہ تین دستاویزات میں سے کسی کو بھی " چالان کے ساتھ پیش کیا جانا چاہیے جیسا کہ مقرر کیا جاسکتا ہے یا کیش میمورنڈم یا بل جیسا بھی معاملہ ہو"۔ یہ تین دستاویزات، یعنی چالان، کیش میمورنڈم اور بل کو دستاویزات کا دوسرا سیٹ کہا جا سکتا ہے۔ متبادل میں ان تینوں دستاویزات کا دوبارہ ذکر کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ ان تینوں دستاویزات میں سے کسی ایک کو پیش کیا جاسکتا ہے۔ مختصرا، پہلے سیٹ کے دستاویزات میں سے ایک اور دوسرے سیٹ کے دستاویزات میں سے ایک کو پیش کرنا ہو گا اور یہ ذیلی دفعہ (2) کے تقاضوں کی کافی تعمیل ہو گی۔ تاہم، سری سالوے بتاتے ہیں کہ ایسے حالات ہو سکتے ہیں جہاں سامان کا نگران شخص / ڈرائیور / یا سامان بردار کا نگران شخص دوسرے سیٹ میں سے کوئی بھی دستاویز پیش کرنے کی حیثیت میں نہ ہو، یعنی چالان (جیسا کہ قواعد میں بتایا گیا ہے) یا کیش میمورنڈم یا بل۔ اس کے ساتھ یہ واضح کیا جاتا ہے کہ ایسی صورت میں متعلقہ سیلز ٹیکس اتھارٹی کو مطمئن کرنا اس کا کام ہے کہ اس کے لیے مذکورہ تین دستاویزات میں سے کوئی بھی پیش کرنا ممکن نہیں ہے۔ اگر افسر اتنا مطمئن ہے، تو وہ مذکورہ تین دستاویزات میں سے کسی کو پیش صنعتی عمل پر اصرار نہیں کرے گا، یعنی۔ چالان، کیش میمورنڈم یا بل۔ یہ بھی واضح کیا جاتا ہے کہ جہاں تک مال بردار ریکارڈ یا ٹرپ شیٹ یا لاگ بک کی صنعتی عمل کا تعلق ہے، ان میں سے کسی ایک کی صنعتی عمل لازمی ہے اور اسے ختم نہیں کیا جاسکتا۔

حکام مندرجہ بالا وضاحت کی روشنی میں اپیل کنندہ کے معاملے کی جانچ کر سکتے ہیں۔

دیگراں تمام پہلوؤں میں سیلز ٹیکس آفیسر، کانپور و دیگراں بنام یونین آف انڈیا و دیگراں، [1995] ضمیمہ 1 ایس سی سی 410 میں اس عدالت کا فیصلہ یہاں لاگو ہو گا۔ اپیل کو مندرجہ بالا قیود میں نمٹا دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document